اینٹی سیپٹکس

تعارف

"کیا آپ نے اپنے ہاتھ دھو لیے ہیں؟" یہ وہ ایک سوال ہے جس سے اکثر آپ کا واسطہ پڑ سکتا ہے۔

قدرتی ماحول میں جراثیم اور گندگی موجود ہوتی ہے۔ ہمیں اپنی روزمرہ زندگی میں مختلف جراثیم (مثلاً بیکٹیریا، وائرس، فنگس وغیرہ) سے واسطہ پڑ سکتا ہے۔ ہماری جلد ہمارے بدن کو بیرونی حملے سے بچانے کے لیے بہترین قدرتی رکاوٹ ہوتی ہے۔ اس کے باوجود، ہمیں اپنی صحت اور زندگی کی آسانی کو متاثر کرنے والے متعفن (اور ممکنہ طور پر جمع ہو جانے والے پیتھوجینز) سے دور رہنے کے لیے اپنے آپ کو باقاعدگی سے صاف رکھنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ غسل کرنا یا اچھی طرح ہاتھ دھونا ہمارے جسم سے گندگی کو ختم کرنے کا سب سے موثر طریقہ ہے۔ ہماری روزمرہ کی سرگرمیوں میں، ہمارے "ہاتھ" بیرونی دنیا کے ساتھ پہلی صف کا "رابطہ" ہیں (مثلاً برتنوں اور عوامی تنصیبات کی سطحوں کو چھونا)۔ اگر ہم جراثیم پھیلانے کے مرتکب نہیں بننا چاہتے ہیں تو یہ ضروری ہے کہ ہاتھوں کو باقاعدگی اور مناسب طریقے سے صاف کریں۔ چاہے ہمارے ہاتھ واضح طور پر گندے ہوں یا نہیں، مائع صابن اور پانی سے اپنے ہاتھوں کو باقاعدگی سے دھونا ہمارے ہاتھوں کو حفظان صحت رکھنے اور خود کو بیماریوں سے بچانے کا ایک موثر طریقہ ہے۔ اگر ہمارے ہاتھ واضح طور پر گندے نہ ہوں تو الکحل پر مبنی سینیٹائزر (ہینڈ رب کی شکل میں) ایک موثر متبادل ہے۔

اینٹی سیپٹکس اور جراثیم کش ادویات کے مابین فرق

اینٹی سیپٹکس اور جراثیم کش ادویات دونوں ہی خوردبینی اجسام کو مار دیتی ہیں، لیکن استعمال کے لحاظ سے اینٹی سیپٹکس اور جراثیم کش ادویات کے درمیان بڑا فرق ہے۔ دافع عفونت یا اینٹی سیپٹکس اکثر جلد کی صفائی اور زخم کے علاج کے لیے مستعمل ہیں، جب کہ جراثیم کش ادویات غیر جاندار سطحوں جیسے کاؤنٹر کے بالائی حصوں اور ہینڈریلز کی صفائی کے لیے ہوتی ہیں۔ اینٹی سیپٹکس اور جراثیم کش ادویات دونوں کیمیائی ایجنٹوں پر مشتمل ہوتی ہیں جنہیں بعض اوقات بائیو سائیڈ بھی کہا جاتا ہے۔ اینٹی سیپٹکس اور جراثیم کش ادویات کے فعال اجزاء کے کیمیائی ڈھانچے کے ساتھ ساتھ ان کے عمل کاری کے طریقہ کار بھی مختلف ہوتے ہیں۔ عام طور پر، یہ مرکبات اینٹی مائیکروبیل سرگرمی کا ایک وسیع دائرہ رکھتے ہیں اور یہ مائکرو آرگنزم کے مختلف حصوں پر کام کرتے ہیں، مثلاً خلیہ کی جھلی، خلیے کی دیواریں، خلیے کے مواد یا انزائمز وغیرہ۔ اس کا مطلب ہے کہ بعض پیتھوجینز اور/یا مخصوص پی ایچ ماحول کے تحت بہتر کام کر سکتے ہیں، لیکن دیگر پر نہیں۔ چاہے پروڈکٹ کو اینٹی سیپٹکس یا جراثیم کش کے طور پر شمار کیا جائے اس کا انحصار اس کے فعال اجزا کی کیمیائی ساخت، ارتکاز، تشکیل اور مجوزہ استعمال پر ہو گا۔ مثال کے طور پر الکحل کو لے لیں، الکحل کو "جلد کے جراثیم کش" کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے مثلاً انجیکشن سے قبل اپنی جلد کو روئی سے صاف کرنے، یا غیر جاندار سطحوں، جیسا کہ ٹرالیوں، فورسیپس، تھرمامیٹروں، وغیرہ کی "جراثیم کشی" کے لیے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

جراثیم کو ختم کرنے میں اینٹی سیپٹکس اور جراثیم کش ادویات دونوں ہی بہت مفید ہیں۔ اس مضمون

میں، ہم "**اینٹی سیپٹکس**" پر توجہ مرکوز کریں گے۔

عام اینٹی مائیکروبیل ایجنٹس جو جراثیم کش ادویات کے طور پر استعمال ہوتے ہیں

الکحل
الکحل (ایتھانول 70% یا تقریباً 70% آئسوپروپائل الکحل) موثر اینٹی سیپٹکس اور جراثیم کش ہیں۔ وہ تیزی سے کام کرتے ہیں اور فوری طور پر بخارات بن کر اڑ جاتے ہیں۔ ایتھنول اور آئسوپروپائل الکحل دونوں اکثر انجیکشن یا اسکن پنکچر سے پہلے جلد کی صفائی میں استعمال ہوتے ہیں، اور سطحوں کی صفائی اور جراثیم کشی میں یکساں طور پر موثر ہیں۔ وہ ہاتھ کی صفائی کے لیے بنے ہینڈرب یا سینیٹائزر میں بھی فعال اجزاء ہوتے ہیں۔

کلورہیکسیڈائن
کلورہیکسیڈائن اکثر ہاتھ دھونے کی پراڈکٹس میں اپنے جلد کے کم خراش پذیری کی وجہ سے استعمال ہوتی ہے اور الکلائن زدہ ماحول میں اچھی طرح کام کرتی ہے۔ اس کے بقیہ ماندہ اثر کی وجہ سے (کلی کرنے کے بعد بھی)، کلورہیکسیڈائن سرجنوں کے لیے آپریشن سے پہلے اپنے ہاتھ صاف کرنے کا ایک مفید آلہ ہے۔ اس کے علاوہ، کلورہیکسیڈائن (ایتھانول یا مخصوص ڈیٹرجنٹ کے ساتھ) پر مشتمل خصوصی فارمولیشنز کی تیاریوں کو مریض کے لیے آپریشن سے قبل اور آپریشن کے بعد کی جلد کی صفائی میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔

کلورہیکسیڈائن کو بعض ماؤتھ واش کی تیاریوں میں بطور جزو استعمال کیا جاتا ہے، جبکہ جراثیم سے پاک کلورہیکسیڈائن کا محلول چوٹوں یا جلد کے زخموں کو صاف کرنے میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔

آیوڈین
آیوڈین ٹکنچر اکثر جلد کے اینٹی سیپٹکس کے طور پر استعمال ہوتا رہا ہے۔ پوویڈون-آیوڈین (آیوڈین کی ایک شکل پوویڈون کے ساتھ ایک پولیمر کمپلیکس بناتی ہے) عام طور پر جلد کی صفائی سے پہلے کی پراڈکٹس میں اور بعض آلودہ زخموں کے علاج میں استعمال ہوتی ہے۔ تاہم، آیوڈین اینٹی سیپٹکس میں عام طور پر ناگوار بدبو آتی ہے اور ان سے کپڑوں پر داغ پڑ سکتے ہیں۔

اینٹی سیپٹکس برائے صارفین

مارکیٹ میں اینٹی سیپٹکس کی بہت سی پراڈکٹس دستیاب ہیں۔ ان میں سے بعض کلینکل سیٹنگز میں بھی استعمال ہوتی ہیں۔ مثال کے طور پر، آپریشن سے پہلے ہاتھوں کی صفائی، صحت کے نگہداشت کنندگان کی طرف سے زخموں کی دیکھ بھال، وغیرہ۔

اینٹی سیپٹکس جو عام صارفین کی طرف سے زیادہ استعمال ہوتی ہیں وہ مائعات (جیسے ہاتھوں کے لیے

ڈیٹرجنٹ) اور ٹھوس اشیاء (جیسے اینٹی بیکٹیریل اجزاء کے ساتھ میڈیکیٹڈ صابن) کی شکل میں دستیاب ہیں۔ "کھنگالنے" والی پراڈکٹس کے علاوہ، بعض اینٹی سیپٹکس برائے صارفین "چپکاؤ" آپشن پیش کرتے ہیں (مثلاً وائپس، ہینڈ سینیٹائزر)۔ اس کا مطلب ہے کہ اینٹی سیپٹکس کو، بغیر پانی سے دھوئے جلد پر لگانے کی اجازت ہے۔

اس کے باوجود، اس قسم کی پراڈکٹس صابن اور مناسب پانی سے سادہ دھونے سے زیادہ موثر نہیں ہو سکتی ہیں۔ صارفین کے لیے اینٹی سیپٹکس (جیسے ہینڈ سینیٹائزر) ایک متبادل ہو سکتے ہیں جہاں صابن اور پانی دستیاب نہ ہو۔

عام طور پر، صارفین کے استعمال کے لیے اینٹی سیپٹکس کو زخموں یا ٹوٹی پھوٹی جلد پر نہیں لگایا جانا چاہیے۔ زخموں کے علاج کے لیے مارکیٹ میں جانے والی پراڈکٹس کو زیادہ سخت مائکروبیولوجیکل معیارات پر پورا اترنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ جلد کے استعمال کے لیے تیار کی جانے والی دواسازی کی پراڈکٹس فارماکوپیا میں متعین مائکروبیل کی حد سے زیادہ نہیں ہونی چاہئیں، اور زخم پر پانی بہانے کے لیے یا ٹوٹی پھوٹی جلد پر استعمال کے لیے تیار کردہ پراڈکٹس کو جراثیم سے پاک ہونا چاہیے۔ جراثیم سے پاک پراڈکٹس پر عام طور پر لفظ "اسٹیرائیل" کا لیبل چسپاں کیا جاتا ہے۔

کیا اینٹی سیپٹکس محفوظ ہیں اور اینٹی سیپٹکس استعمال کرتے وقت کیا احتیاطی تدابیر ضروری ہیں؟

منفی ردعمل/احتیاطیں

اینٹی سیپٹکس کو خوردبینی اجسام کی نشوونما کو ختم کرنے یا روکنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ تاہم، بعض اینٹی سیپٹکس جلد کی جلن کا سبب بن سکتی ہیں۔ بعض اینٹی سیپٹکس استعمال کرنے پر الرجک رد عمل جیسے ددوڑے، سرخی، یا بافتوں کی سوجن بھی ہو سکتی ہے۔ بچوں کو اینٹی سیپٹکس لگاتے وقت اضافی احتیاط کی جانی چاہیے کیونکہ ان سے" کیمیائی جلن "ہو سکتی ہے۔ نوزائیدہ بچوں میں اینٹی سیپٹکس کے استعمال کی سفارش نہیں کی جاتی ہے جب تک کہ صحت کی دیکھ بھال پر مامور پیشہ ور افراد کی ہدایات کے تحت ایسا نہ کیا جائے۔

اینٹی سیپٹکس کے زیادہ استعمال سے گریز کریں۔ اینٹی سیپٹکس کو جلد کی تہوں میں جمع نہ ہونے دیں، یا انہیں ڈریسنگ کے مواد میں نہ بھگویا جائے۔ نامناسب استعمال جلد کو نقصان پہنچا سکتا ہے اور یہ زہریلا بھی ثابت ہو سکتا ہے۔

مائکروبیل آلودگی

اینٹی سیپٹکس جراثیم کو مار دیتی ہیں یا ان کی نشوونما کو روک دیتی ہیں، لیکن ہر ایک اینٹی سیپٹکس کا اپنا اینٹی مائکروبیل پروفائل ہو سکتا ہے۔ اس کا مطلب ہے، ایسے جراثیم ہوسکتے ہیں جو بعض اینٹی سیپٹکس کے خلاف مزاحم ہوں۔

کلوروہیکسڈائن کو مثال کے طور پر لیتے ہیں، کہ یہ ایک کیمیائی جزو ہے جو ایک وسیع اینٹی مائیکروبیل سپیکٹرم رکھتا ہے۔ تاہم، بعض مطالعات سے پتہ چلتا ہے کہ موقع پرست *بیکٹیریا*، جیسے *برخولڈیریا سیپیسیا*

کمپلیکس، *ایکروموبیکٹر*، اور *رالسٹونیا*، کلورہیکسیڈائن کی پراڈکٹس کو آلودہ کر سکتے ہیں۔ اس قسم کے "موقع پرست" بیکٹیریا عام طور پر صحت مند افراد کو کوئی نقصان نہیں پہنچائیں گے۔ لیکن اگر آلودہ پراڈکٹس کو کمزور قوت مدافعت، پھیپھڑوں کی دائمی بیماریوں (مثلاً سسٹک فائبروسس) یا رینل/پیریٹونیئل ڈائلیسس کے مریضوں پر لگایا جاتا ہے تو، یہ ان کے لیے شدید انفیکشنوں کا سبب بن سکتا ہے۔

صارفین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ کھولنے کے بعد کسی بھی احتیاط کے لیے پراڈکٹس کی معلومات کو بغور پڑھیں۔ جراثیم سے پاک پراڈکٹس (مثلاً اریگیشن کے لیے جراثیم سے پاک محلول) کے لیے، مواد کو کھولنے کے فوراً بعد استعمال کرنا پڑتا ہے (یعنی مہر کو توڑنے کے بعد)۔ کسی بھی غیر استعمال شدہ مواد کو ضائع کرنا ہو گا۔

اینٹی سیپٹکس کی اسٹوریج

نامناسب اسٹوریج سے اینٹی سیپٹکس کا کیمیائی معیار خراب ہو جائے گا۔ کلورہیکسیڈائن کو بطور مثال لیا جائے تو، یہ بڑھے ہوئے درجہ حرارت پر، خاص طور پر الکلائن حالات میں منتشر ہو جاتی ہے۔

عام طور پر، اینٹی سیپٹکس کو گھر کے اندر، براہ راست سورج کی روشنی سے دور، اور کمرے کے درجہ حرارت پر رکھنا چاہیے۔ لگانے سے پہلے، معائنہ کریں کہ آیا پراڈکٹس کی کوئی غیر متوقع خصوصیات ہیں (مثلاً اریگیشن سولوشنز بیرونی عناصر سے پاک ہونے چاہئیں)۔ اگر شبہ ہو تو پراڈکٹ کا استعمال نہ کریں

اینٹی سیپٹکس کے متبادل

اینٹی سیپٹکس جراثیم کو مارنے اور ممکنہ انفیکشن کو روکنے میں مدد کرتی ہیں۔ اس کے باوجود، وہ ہر طرح سے کامل نہیں ہیں اور ان کی اپنی تحدیدات ہیں۔

ہاتھوں کی حفظان صحت کا خیال رکھنا یقیناً ایک اچھا عمل ہے۔ صحت مند طرز زندگی کو برقرار رکھنا، ذاتی حفظان صحت کے دیگر پہلوؤں پر توجہ دینا (مثلاً کھانسنے کے آداب اور سانس کی علامات ظاہر ہونے پر ماسک پہننا)، ماحول کو صحت مند رکھنا اور ویکسینیشن کے اسٹیٹس کو اپ ڈیٹ رکھنے کو یقینی بنانا بھی آسان اور براہ راست طریقے ہیں جو بہت سی متعدی بیماریوں سے دور رکھتے ہیں۔

جلد فارن پیتھوجینز کے حملوں کو روکنے کے لیے بنیادی رکاوٹ ہے۔ اگر ہمیں کوئی زخم لگیں (یعنی جلد ٹوٹ پھوٹ گئی ہو) تو، اصول یہ ہے کہ انفیکشن کو روکا جائے، شفا یابی کو فروغ دیا جائے، اور مزید چوٹ لگنے کے امکان کو کم کیا جائے۔ زخم کو صاف کریں اور پھر اسے ڈریسنگ یا پٹیوں سے محفوظ کر دیں۔ انفیکشن کے بغیر زخم کے لیے، جراثیم سے پاک نارمل سیلین (0.9% سوڈیم کلورائیڈ محلول) سے عام طور پر صاف کرنا کافی ہو گا۔ بصورت دیگر، اینٹی سیپٹکس اس کے بجائے درد، جلن، یا الرجی کا سبب بن سکتی ہیں۔ سنگین صورتوں میں (مثلاً کیچڑ، گندگی، یا زنگ کے ساتھ گہرا زخم ہو) تو، مناسب دیکھ بھال کے لیے طبی امداد حاصل کریں۔

استیرائل نارمل سیلین عام طور پر استعمال ہونے والا مصفا سیال ہے۔ چونکہ یہ انسانی جسم کی رطوبت سے ملتا جلتا ہے، اس لیے یہ زخم کی بافتوں میں جلن نہیں کرتا ہے اور لگانے پر کم درد کا باعث بنتا ہے۔ اینٹی سیپٹکس زخم میں جلن پیدا کرسکتی ہیں یا الرجک رد عمل کا سبب بن سکتی ہیں۔ عام طور پر، غیر متاثرہ زخم کو نارمل سیلین سے صاف کیا جا سکتا ہے اور اینٹی سیپٹکس کی ضرورت نہیں ہوتی ہے، جبکہ متاثرہ زخم کا علاج ڈاکٹر کی ہدایات کے مطابق کیا جانا چاہیے۔
زخم کی دیکھ بھال کے بارے میں مزید معلومات کے لیے، براہ مہربانی ذیل کو ملاحظہ کریں۔ www.elderly.gov.hk/english/healthy_ageing/home_safety/wound_care.html.

ہانگ کانگ میں اینٹی سیپٹکس کا ضابطہ

جلد کی اینٹی سیپٹکس پراڈکٹس کے محفوظ اور مناسب استعمال کے حوالے سے صحت عامہ کی حفاظت کی غرض سے، اینٹی سیپٹکس اجزاء مشمولہ بینزالکونیم سالٹس، بینزیتھونیم سالٹس، سیٹریمائیڈ، کلورہیکسیڈائن، ہائیڈروجن پرآکسائیڈ اور آیوڈین/پووڈون کی حاملجو موجودہ ریگولیٹری کنٹرول کے تحت فارماسیوٹیکل پراڈکٹس کی تعریف پر پورا اترتی ہوں، انہیں ہانگ کانگ کے فارمیسی اینڈ پوائزنز بورڈ کے ساتھ رجسٹرڈ ہونا چاہیے جو کہ فارمیسی اینڈ پوائزنز آرڈیننس (PPO) (کیپ۔ 138) کے تحت قائم کردہ ایک قانونی ادارہ ہے، قبل اس کے کہ انہیں ہانگ کانگ میں قانونی طور پر فروخت کیا جا سکے۔

خلاصہ

اینٹی سیپٹکس کیمیائی عوامل پر مشتمل پراڈکٹس ہیں جو خوردبینی اجسام کی نشوونما کو ختم کر سکتی ہیں یا روک سکتی ہیں۔ اس کے باوجود، وہ عالمگیر استعمال کے لیے نہیں ہیں، مثال کے طور پر، متعدی بیماریوں کی روک تھام کے لیے نہیں ہیں۔

ہمیں صحت مند طرز زندگی کو برقرار رکھنے اور عمدہ حفظان صحت پر عمل کرنے کی ضرورت ہے۔ ہاتھوں کی حفظان صحت کی پابندی متعدی بیماریوں کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے سب سے آسان اور موثر آپشن ہے۔ ہاتھ کی مناسب حفظان صحت کے بارے میں مزید معلومات کے لیے، براہ مہربانی محکمہ صحت کے سینٹر فار ہیلتھ پروٹیکشن کے وقف کردہ ویب پیج پر جائیں۔
https://www.chp.gov.hk/en/healthtopics/content/460/19728.html

تسلیم نامہ: ڈرگ آفس اس مضمون کی تیاری میں سینٹر فار ہیلتھ پروٹیکشن (CHP) کا ان کے گراں قدر تعاون کے لیے شکریہ ادا کرنا چاہیے گا۔

ڈرگ آفس
محکمہ صحت
جولائی 2022